مقام اشاعت رضوی کتبخانہ بہاری پور بریلی

مجدد دین و ملت اعلیٰ حضرت شیخ الاسلام والمسلمین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شان اقدس میں

جنکو

جناب سید ابو سعید علی صاحب مختار رضوی بریلوی، مہتمم

رضوی کتب خانے نے جمع کیا

مسمّٰی بہ ہمارے اعلیٰ حضرت

یعنی مشہور قصیدہ

بہ نتیجہ فکر جناب مولانا مولوی حاجی محمد حسنین رضا خاں صاحب

برادر زادہ اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رضوی کتبخانہ رجسٹرڈ نمبر ۲۰۲۳۴

بہاری پور بریلی سے شائع ہوا

بار اول ۱۰۰۰ جلد (بدر قسم اعلیٰ) قیمت ۳/

تڑپتا ہو دم سنہری جالیوں کے سامنے
قادری رضوی ترا احمد رضا خاں قادری

آج دولہا بنا شاہ احمد رضا — اچھا سہرا بنا شاہ احمد رضا
گلشن پُر فضا شاہ احمد رضا — بلبلِ خوشنوا شاہ احمد رضا
تونے جو کچھ کہا شاہ احمد رضا — وہ ہوا پر ہوا شاہ احمد رضا
دودھ کا دودھ پانی کا پانی کیا — کس نے تیرے سوا شاہ احمد رضا
اہلِ سنت پہ ہے بار احساں ترا — نائبِ مصطفےٰ شاہ احمد رضا
آستانہ ترا چھوڑ جائیں کہاں — تیرے در کے گدا شاہ احمد رضا
مجھ کو جو کچھ ملا تیرے در سے ملا — واہ کیا ہے عطا شاہ احمد رضا
کیا غرض در بدر مارے مارے پھریں — جب ترا ہے ولا شاہ احمد رضا
تیرے نادیدہ مشتاق ہیں سینکڑوں — محوِ حسن لقا شاہ احمد رضا
دوست دشمن کی تھی کچھ نہ ہم کو خبر — تونے ظاہر کیا شاہ احمد رضا
ایک ہیں کیا ہزاروں ہیں شیدا ترے — بندگانِ خدا شاہ احمد رضا
پوچھے اللہ والوں سے رتبہ ترا — مرحبا مرحبا شاہ احمد رضا
سچ تو یہ ہے کسوٹی ہے ایمان کی — ہے کھرے سے کھرا شاہ احمد رضا
ہم سے کھوٹوں کو پوچھے نہ پوچھے کوئی — پوچھے آقا مرا شاہ احمد رضا
گھٹ گھٹا گھٹ کر حسد میں مریں — تیرے دشمن سدا شاہ احمد رضا
کوئی سفور اعدا میں ہو کس طرح — شیرِ شیرِ خدا شاہ احمد رضا
گل ہزاروں کھلے گلشنِ دہر میں — پھول اعلیٰ کھلا شاہ احمد رضا
کشتیِ عمر گرداب میں ہے پھنسی — لے مرے ناخدا شاہ احمد رضا
کوئی مونس نہ غمخوار واحسرتا — پار بیڑا لگا شاہ احمد رضا

کام بگڑے سنبھل جائیں دم میں ابھی
پوچھے کیا فرشتو ہو حسنِ عمل

گر کرم ہو ترا شاہ احمد رضا
ہے بیاں کیا سوا شاہ احمد رضا

خوفِ محشر اور ایوب رضوی تجھے
آپ لیں گے بچا شاہ احمد رضا

پلایا ہے خدا نے ہم کو جام احمد رضا خاں کا — ہمارا کعبۂ دل ہے مقام احمد رضا خاں کا
مچا حوروں میں غل وہ نائبِ غوث الوریٰ آیا — ذرا جنت میں دیکھو احترام احمد رضا خاں کا
جنابِ غوثِ اعظم کا ہے سایہ اہلسنت پر — غلامِ غوثِ اعظم ہے غلام احمد رضا خاں کا
شبیہِ اعلیٰ حضرت روز و شب آنکھوں میں پھرتی ہے — مرے سینہ میں جلوہ ہے تمام احمد رضا خاں کا
حقیقت ایک ہے دونوں کا اندازِ سخن دیکھو — بیاں حامد رضا خاں کا کلام احمد رضا خاں کا
جنابِ غوثِ اعظم کا ہے جلوہ ان کے چہرے میں — اسی سے قادری لیتے ہیں نام احمد رضا خاں کا
لگا ہے قادری میلا گھڑے کا سر سے سنگتا — مرادیں لے رہا ہے جو دعام احمد رضا خاں کا
شفا بیمار پاتے ہیں طفیلِ حضرتِ عیسیٰ — ہے زندہ کر رہا مُردے خرام احمد رضا خاں کا
مہ و خورشید حیراں ہیں پتا اب تک نہیں چلتا — کہ ہے کس چرخ پر ماہِ تمام احمد رضا خاں کا
لیا جب ہم نے نام ان کا تو دشمن پر چلی سیفی — ہمارے پاس رہتا ہے کلام احمد رضا خاں کا
وہابی کاندھوی خیر مانگیں اپنی جانوں کی — کہ تیغ ہو رہا ہے بے نیام احمد رضا خاں کا
نکیرین آگئے مرقد میں جو پوچھیں گے تو کس کا ہے — ادب سے سر جھکا کر لوں گا نام احمد رضا خاں کا
فتاویٰ آپ نے لکھا کہ جس کا ہے نہیں ثانی — رہے گا تا قیامت تک اسی سے نام احمد رضا خاں کا

بفضل اللہ شیطاں لے نہیں سکتا مرا ایماں
کہ میں تو ہوں محب دل سے غلام احمد رضا خاں کا

میری آنکھوں میں بسا احمد رضا
سب کا ہے مشکل کشا احمد رضا

دل میں بنگا پنا جا احمد رضا
بے قراری میرے دل کی دور کر

ایسا ہے مرشد میرا احمد رضا
جلوہ دکھلا دے ذرا احمد رضا